رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جلد ۲ | ۱۱ ماہ صلح ۱۳۲۷ ہش | ۲۸ صفر ۱۳۶۷ ھ | ۱۱ جنوری ۱۹۴۸ء | نمبر ۴

اخبار احمدیہ

لاہور ۱۰ ماہ صلح :۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ ثم الحمد للہ

۔چوہدری محمود احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ لاہور کے ہاں ۸ جنوری کو لڑکا تولد ہوا۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے مسعود احمد نام تجویز فرمایا۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے :۔

پاکستان کے عوام اور حکومت کو ففتھ کالم سے خبردار رہنا چاہیئے

انڈین یونین کا ففتھ کالم پاکستان میں موجود ہے۔ لیکن پاکستان کا ففتھ کالم انڈین یونین میں موجود نہیں ہے۔ انڈین یونین نے صوبہ سرحد میں بھی اور پنجاب میں بھی بعض لوگوں کے ساتھ ساز باز کرلی ہے۔ یہ لوگ ایک خاص تنظیم کے ماتحت آہستہ آہستہ پاکستان کو ضعف پہنچانیکی کوشش کر رہے ہیں :۔

"بحری طاقت اور سیاست کے لحاظ سے پاکستان کا دفاع"

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کا فاضلانہ لیکچر

لاہور ۱۰ جنوری :۔ آج ساڑھے ۶ بجے شام لاء کالج کے مینارڈ ہال میں حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ نے "بحری طاقت اور سیاست کے لحاظ سے پاکستان کا دفاع" کے موضوع پر ایک نہایت جامع اور پُر از معلومات لیکچر ارشاد فرمایا صدارت کے فرائض محترم شیخ سر عبد القادر بالقابہ نے سرانجام دیئے۔ ہال سامعین سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ اور اس کا بیشتر حصہ تعلیم یافتہ اور علم دوست طبقہ سے تعلق رکھتا تھا۔

پاکستان کی بحری طاقت

تلاوت قرآن مجید اور صاحب صدر کی مختصر تقریر کے بعد حضور نے لیکچر شروع فرمایا۔ سب سے پہلے حضور نے بتایا کہ ملکوں کی بحری طاقت مختلف اقسام کے جہازوں پر مشتمل ہوتی ہے۔ پھر حضور نے بحری طاقت کی اہمیت اور ضرورت پر زور دیتے ہوئے بتایا کہ پاکستان کے پاس لڑنے والا کوئی جہاز نہیں ہے۔ البتہ تجارتی بیڑے کی حفاظت کرنے والے چند چھوٹے جہاز موجود ہیں اگر اچھے افسر ہوں تو ان ہی سے لڑائی میں کسی حد تک کام لیا جا سکتا ہے۔ بحری جہازوں میں کام کرنے کی ٹریننگ کے لئے کراچی میں دو سکول موجود ہیں۔ ایک چھوٹے سکول ہے اور ایک نوجوانوں کے لئے۔ لیکن تارپیڈو کا کام سکھلانے اور میکینیکل ٹریننگ کے لئے کوئی سکول موجود نہیں ہے۔ یہ سکول فوری طور پر قائم ہو جانے چاہئیں۔ پاکستان کے پاس اچھی بندرگاہ صرف کراچی کی ہے۔ حضور نے اس امر پر زور دیا کہ پاکستان کو Submerines, minelayers, minesweepers, Destroyers اور Air craft carriers,

حاصل کرنے کے لئے فوری طور پر قدم اٹھانا چاہیئے۔ زیادہ سے زیادہ کروڑ دو کروڑ روپیہ ان چیزوں پر خرچ کر کے ہم فوری طور پر کراچی کی بندرگاہ کو محفوظ کر سکتے ہیں۔ اس سلسلے میں تجارتی بیڑہ قائم کرنا بھی بہت ضروری ہے۔ کیونکہ اس وقت تمام بحری تجارتی کمپنیاں غیر مسلموں کے ہاتھ میں ہیں اس کی وجہ سے ہم جو سامان بھی باہر سے منگواتے ہیں وہ پہلے بمبئی جاتا ہے۔ اور انڈین یونین مختلف ذرائع سے سامان پر قبضہ کر لیتی ہے۔ حضور نے یہ تحریک بھی کی۔ کہ مسلمان نوجوانوں کو بحری ملازمتیں کرنے اور سمندری سفر کرنے کا اپنے دلوں میں خاص شوق پیدا کرنا چاہیئے۔ پاکستان کی یونیورسٹیوں کو بحری ٹریننگ کے لئے کلبیں قائم کرنی چاہئیں۔ کیونکہ درحقیقت بغیر سمندری طاقت کے صحیح معنوں میں آزادی مل ہی نہیں سکتی۔ مسلمانوں نے ہی سب سے پہلے دنیا میں کھلے سمندر میں سفر کرنا شروع کیا تھا۔ لیکن افسوس کہ اب سب سے زیادہ اس سلسلے میں غفلت بھی مسلمانوں پر ہی طاری ہے۔

پاکستان کا دفاع سیاست کے لحاظ سے

سیاست کے لحاظ سے پاکستان کے دفاع پر روشنی ڈالتے ہوئے حضور نے بتایا۔ کہ ملکوں کے سیاسی تعلقات دو قسم کے ہوتے ہیں (۱) جبری۔ یہ تعلقات بالعموم ہمسایہ ممالک سے ہوتے ہیں (۲) اختیاری پاکستان کے جبری تعلقات (اچھے یا برے) ہندوستان افغانستان، ایران، برما، عرب اور برطانیہ کے ساتھ وابستہ ہیں۔ ان میں سے ایران عرب اور برما سے پاکستان کے تعلقات اچھے ہیں۔ افغانستان میں گو ایک ایسا عنصر موجود ہے جس کی پاکستان کے بعض علاقوں پر نظر ہے۔ لیکن وہاں کی رائے عامہ چونکہ ہمسایہ مسلمان ممالک سے ہمدردی اور تعلقات بڑھانے کے حق میں ہے اس لئے یہ عنصر سردست پاکستان کی مخالفت کرنے کی جرأت نہیں کر سکتا۔ البتہ انڈین یونین سے ضرور خطرہ ہے۔ کیونکہ ایک تو اسے لفظ پاکستان پر ہی غصہ ہے۔ دوسرے مغربی پاکستان سے غیر مسلم قریباً نکل چکے ہیں۔ لیکن ہندوستان میں ابھی چار کروڑ مسلمان باقی ہیں۔ جنہیں انڈین یونین بطور یرغمال استعمال کر سکتی ہے۔ اس لئے بھی وہ آسانی سے پاکستان پر حملہ کرنے پر آمادہ ہو سکتی ہے :۔

پاکستان میں ہندوستان کا ففتھ کالم موجود ہے

اس کے علاوہ اہم بات یہ ہے۔ کہ پاکستان میں انڈین یونین کا ففتھ کالم موجود ہے۔ لیکن انڈین یونین میں پاکستان کا ففتھ کالم موجود نہیں۔ اس موقعہ پر حضور نے بتایا کہ کانگرس نے پنجاب میں بھی اور سرحد میں بھی بعض لوگوں کے ساتھ ساز باز کر لی ہے۔ یہ لوگ ایک تنظیم اور سکیم کے ماتحت آہستہ آہستہ پاکستان کو ضعف پہنچانے کی کوششیں شروع کر چکے ہیں پاکستان کے عوام کو اور حکومت کو ان لوگوں سے خبردار رہنا چاہیئے۔

مسلمان نوجوانوں کو سمندری سفر کرنے اور بحری ملازمتیں کرنے کا اپنے دلوں میں خاص شوق پیدا کرنا چاہیئے پاکستان کی یونیورسٹیوں کو بحری ٹریننگ کے لئے کلبیں قائم کرنی چاہیئے۔ درحقیقت بغیر سمندری طاقت کے صحیح معنوں میں آزادی مل ہی نہیں سکتی :۔

حضور نے دیگر ممالک کے ساتھ تعلقات کے سلسلے میں روس کے حملہ کے خطرہ کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے بتایا۔ روس ایک سوچی سمجھی ہوئی سکیم کے ماتحت آہستہ آہستہ ہندوستان پر حملہ کرنے کے لئے میدان تیار کر رہا ہے روس کے خطرہ کی وجہ سے ہی انگریزوں نے ہندوستان کو آزاد کیا ہے۔ اس لئے ہمیں روس کی طرف سے ہوشیار رہنا چاہیئے۔

متعدد اہم تجاویز

حضور نے دیگر ممالک کے ساتھ پاکستان کے سیاسی تعلقات کے سلسلے میں تیرہ اہم تجاویز پیش کرتے ہوئے ان امور پر خاص طور پر زور دیا۔

(۱) پاکستان کو اپنی طرف سے کوئی ایسی بات نہ کرنی چاہیئے۔ جس سے اس کے ہندوستان سے تعلقات خراب ہوں۔ اسے اپنی طرف سے صلح کی ہر ممکن کوشش کرنی چاہیئے۔ لیکن یہ صلح باعزت ہو۔ نہ کہ ہتھیار ڈالنے کے مترادف۔

(باقی دیکھئے صفحہ ۸ پر)

روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل بی

پرنٹر پبلشر عبد الحمید بی اے ایل ایل بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور میں طبع کرا کر نمبر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا :۔

محاذ کشمیر کے متعلق پبلک جلسے کا انعقاد!

لاہور ۱۰ جنوری:۔ کل مورخہ ۱۱ جنوری دو بجے بعد دوپہر کشمیر مسلم ایسوسی ایشن لاہور کا ایک بہت بڑا جلسہ اسلامیہ کالج گراؤنڈ میں منعقد ہوگا۔ مسٹر اقبال شیدائی جنرل سیکرٹری اسلامک ورلڈ ایسوسی ایشن پاکستان جلسہ کی صدارت کریں گے۔

چوہدری حمید اللہ پریذیڈنٹ جموں و کشمیر کانفرنس۔ مسٹر اے۔ آر۔ ساغر جنرل سیکرٹری جموں و کشمیر کانفرنس اور دوسرے سربرآوردہ لیڈر جنہوں نے پونچھ کے آزاد شدہ علاقوں کا حال ہی میں دورہ کیا ہے۔ اپنے مشاہدات اور تاثرات بیان کریں گے۔ بعض مقامی لیڈر بھی اپنے خیالات کا اظہار کریں گے۔

سٹرلنگ بیلنس کے متعلق گفت و شنید شروع ہو گئی

نئی دہلی ۱۰ جنوری:۔ سٹرلنگ بیلنس کے سلسلہ میں کل ہندوستان اور برطانیہ کی حکومت میں گفت و شنید شروع ہو گئی۔

پاکستان کے وفد نے کارروائی میں کوئی حصہ نہیں لیا۔ گو پہلے بھی فیصلہ ہوا تھا۔ کہ تینوں مشترکہ طور پر بحث میں حصہ لیں گے۔ گفت و شنید ابھی کسی فیصلہ کن مرحلہ پر نہیں پہنچی۔ چند دن کی بات چیت کے بعد برطانوی وفد پاکستان کے ساتھ بات چیت کرنے کے لئے غالباً آج کل ہی کراچی واپس چلا جائے گا۔ اور کچھ نہ کچھ بات چیت طے ہو گی۔ (گلوب)

مغربی بنگال میں امریکی فلموں کی نمائش پر پابندی

کلکتہ ۹ جنوری:۔ سرکاری ترجمان کے مطابق مغربی بنگال کی حکومت نے امریکن فلموں کو سینما گھروں میں دکھانے سے پہلے اچھی طرح سے چھان بین کرنے کے لئے احکام صادر کئے ہیں۔ عشق و محبت کی فلموں کے علاوہ قتل وغیرہ کی فلموں کو دکھانا بھی ممنوع قرار دیا گیا ہے۔

سرکاری افسر نے گلوب کے نمائندہ کو بتایا۔ کہ ہمیں آزادی اس لئے نہیں ملی۔ کہ ہم اپنے لڑکے لڑکیوں کا تمدن فلموں کے ذریعہ خراب کریں۔ سینما سوسائٹی کو خراب کرنے کے لئے نہیں ہے۔ بلکہ انہیں صحیح راستہ پر لانے کے لئے ہے۔ (گلوب)

جمعیت اقوام کیلئے ہندوستانی وفد کی بمبئی سے روانگی

بمبئی ۹ جنوری:۔ آج جمعیت اقوام میں ہندوستانی وفد کے ارکان شیخ عبد اللہ۔ مسٹر ایم کے ویلاڈی مسٹر ...۔ این ...شی بمبئی سے بذریعہ ہوائی جہاز عازم امریکہ ہو گئے۔ بمبئی صوبے کی کانگرس کے صدر مسٹر ایس پٹیل اور دوسرے مقامی مقتدر اصحاب نے ہوائی اڈے پر وفد کو الوداع کیا۔ (ا۔ پ)

سندھ کے غیر مسلموں کو جلد نکالنے کی کوشش کیجائیگی

نئی دہلی ۹ جنوری معلوم ہوا ہے۔ کہ سندھ سے غیر مسلموں کو نکالنے کے لئے جہاز بالکل تیار کھڑے ہیں اس خبر کی سرکاری حلقوں سے تصدیق نہیں ہو سکی۔ کراچی میں افسوسناک واقعات کی بنا پر یہ کوشش کی جا رہی ہے۔ کہ غیر مسلموں کو سندھ سے جلد از جلد نکال لیا جائے:۔ (گلوب)

آزاد فوج کی مدد کرنے والوں کو سخت سے سخت سزا دی جائیگی

کشمیر نیشنل کانفرنس کے جنرل سیکرٹری کی خوش فہمی

سرینگر ۹ جنوری:۔ کشمیر نیشنل کانفرنس کے جنرل سیکرٹری مولانا محمد سعید نے بیان دیتے ہوئے کہا۔ کہ جن اشخاص کو پچھلے دو ماہ میں حملہ آوروں کو امداد کرنے۔ قتل و غارت میں حصہ لینے۔ لوٹ کھسوٹ کرنے اور ففتھ کالم کی سرگرمیوں میں حصہ لینے کی بنا پر گرفتار کیا گیا ہے۔ انہیں سیاسی قیدی تصور نہ کیا جائے۔ اور انہیں کسی قسم کی مراعات نہ دی جائیں۔ اگر ایسے اشخاص کشمیر کے باشندے ہوں تو انہیں سخت ترین سزا دینی چاہیئے۔ کیونکہ وہ غدار ہیں۔ وہ کسی قسم کی مراعات کے مستحق ہیں:۔ (گلوب)

ہمیشہ مسلم لیگ کی مخالفت کرنے والے گروہ کا دعوےٰ

ہم پاکستان کی حفاظت کے لئے سب سے پہلے خون بہائیں گے

گوجرانوالہ ۱۰ جنوری:۔ آج احراریوں نے شرع تمیس اور جناح کیپ پہن کر ایک جلسہ کیا۔ جس میں مسٹر شورش کشمیری نے احراریوں کی طرف سے اعلان کیا۔ کہ اگر کسی نے ہماری اس اسلامی حکومت کی سرحد کو پار کر کے اس پر حملہ کرنے کی ذرا بھی کوشش کی تو احراری سب سے پہلے پاکستان کے دفاع کے لئے خون بہائیں گے۔ کیونکہ پاکستان اب ایک حقیقت بن چکا ہے۔ اور اس کا دفاع کرنا اس کے ہر شہری کا اولین فرض ہے۔

قائد اعظم ریلیف فنڈ میں مشرقی پاکستان کا حصہ

ڈھاکہ ۱۰ جنوری:۔ دسمبر ۱۹۴۷ء کے آخر تک مشرقی پاکستان کی طرف سے قائد اعظم ریلیف فنڈ میں سترہ لاکھ بائیس ہزار سات سو بیاسی روپے جمع کرائے جا چکے ہیں۔ یہ تمام رقم صرف مشرقی بنگال کے سولہ اضلاع سے جمع کی گئی ہے۔ ابھی باقی دو اضلاع میں چندہ جمع کیا جا رہا ہے جو اکٹھا ہونے پر جمع کرا دیا جائیگا:۔ (ا۔ پ)

ضلع لائلپور میں خوراک کی سخت قلت

نو لاکھ سے زائد پناہ گزین لبائے جا چکے ہیں

لائلپور ۱۰ جنوری:۔ اطلاع مظہر ہے۔ کہ ضلع لائلپور میں غلہ کی کمی کا سخت اندیشہ ہے کیونکہ اس ضلع میں نو لاکھ مہاجرین لبائے جا چکے ہیں۔ یہ تعداد یہاں سے جانے والے غیر مسلموں کی تعداد سے تین گنا ہے۔ نیز گذشتہ سال کسان ساونی فصل کی کاشت اچھی طرح نہ کر سکے۔ تیسری وجہ اس کمی خوراک کی یہ ہے۔ کہ غیر مسلم یہاں سے جاتے وقت یا تو اپنا غلہ اپنے ساتھ لے گئے۔ یا پھر اپنے ذخیروں کو ضائع کر گئے۔ سرکاری حلقوں میں یہ بھی کہا جاتا ہے۔ کہ اگر جلد اقدامات نہ کئے گئے۔ تو سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ (ا۔ پ)

یوپی میں فوجی ٹریننگ

کانپور ۱۰ جنوری:۔ رائیٹر کے نامہ نگار کی اطلاع ہے کہ حکومت یوپی اپنی فوجی طاقت کو مزید مضبوط بنانے کے لئے پنجز اور نوجوانوں کی بھرتی کی ہے۔ جن کو مختلف سنٹروں میں ٹریننگ دے کر صوبہ کے مختلف اضلاع میں حفاظت کے لئے متعین کر دیا جائے گا۔ (ا۔ پ)

اعراب فلسطین کی حمایت میں فوری امداد بھجوائی جائے

اسلامی ممالک سے عرب نیشنل کمیٹی کی اپیل

یروشلم ۱۰ جنوری:۔ رائیٹر کے نامہ نگار کی اطلاع ہے۔ کہ آج عرب نیشنل کمیٹی نے عربوں پر یہودیوں کے حالیہ حملوں کا حوالہ دے کر مصر۔ لبنان۔ شام۔ شرق اردن۔ عراق۔ سعودی عرب اور یمن وغیرہ ممالک سے جو سب عرب لیگ میں شامل ہیں۔ بذریعہ تار اپیل کی ہے۔ کہ وہ اعراب فلسطین کی حمایت میں فوری امداد بھیجیں:۔ (رائیٹر)

آگرہ میں گئو کشی ممنوع قرار دیدی گئی

آگرہ ۱۰ جنوری:۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ آگرہ میونسپلٹی نے اپنی حدود میں گائے ذبح کرنے کی ممانعت کر دی ہے۔ یہ حکم قانون کی شکل میں جلد از جلد شائع کر دیا جائے گا۔ (ا۔ پ)

یہودیوں کی حمایت میں برطانوی افواج کا شامی عربوں پر حملہ

ساڑھے پانچ گھنٹے مسلسل لڑائی ہوتی رہی!

یروشلم ۱۰ جنوری:۔ آج فلسطین میں مقیم برطانوی افواج نے توپ خانے اور ہوائی فوج کی مدد سے چھ سو کے قریب یہودیوں کی حمایت میں چھ سو عربوں پر شدید حملہ کر کے انہیں شام کی طرف دھکیل دیا۔ اور انگریزوں اور عربوں کے درمیان شدید مقابلہ ہوا۔ برطانوی فوج ساڑھے پانچ گھنٹہ تک لڑائی کرتی رہی۔ بالآخر توپ خانہ اور ہوائی فوج کی مدد سے برطانوی سپاہیوں نے عربوں کو پیچھے ہٹنے پر مجبور کر دیا۔ اور وہ شام کی طرف واپس چلے گئے۔ کہا جاتا ہے کہ ان شام کے چھ سو عربوں نے یہودیوں کی دو بستیوں کے گرد گھیرا ڈالا ہوا تھا۔ اس لڑائی میں انگریزوں کا کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ البتہ تین یہودی مارے گئے۔ اور آٹھ زخمی ہوئے۔ عربوں کے نقصان کا کوئی پتہ نہیں چل سکا۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ فلسطین حکومت نے برطانوی سفیر مقیم دمشق سے درخواست کی ہے۔ کہ وہ اس واقعہ کے خلاف حکومت شام کے نام احتجاجی نوٹ ارسال کرے:۔ (رائیٹر)

ہم اٹلانٹک چارٹر کے مطابق باعزت زندگی بسر کرنا چاہتے ہیں

(سردار محمد ابراہیم کا اعلان حق)

لاہور ۱۰ جنوری: کشمیر مسلم کانفرنس کے پبلسٹی بیورو کی اطلاع مظہر ہے کہ آج آزاد کشمیر گورنمنٹ کے صدر مقام ترچیل کے بازاروں میں مسلمانوں نے ایک جلوس نکالا۔ اور آزاد کشمیر حکومت کے صدر سردار محمد ابراہیم کی جائے سکونت پر پہنچ کر ایک میمورنڈم پیش کیا جس میں سردار صاحب کی خدمت میں درخواست کی گئی تھی۔ کہ جمعیت اقوام کی مجلس تحفظ امن میں مسئلہ کشمیر پر بحث کے دوران میں کشمیر کی فروخت سے متعلق معاہدہ کی قانونی حیثیت کے خلاف آواز اٹھائی جائے۔ سردار محمد ابراہیم نے مجمع کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ ہم ڈوگرہ راج کے خاتمے کے لئے جدوجہد کر رہے ہیں۔ کیونکہ راجہ کو مسلمان رعایا پر اس حالت میں حکومت کرنے کا کوئی حق نہیں۔ جب کہ وہ اس کے خلاف اٹھ کھڑی ہوئی ہے۔ آپ نے مزید کہا۔ کہ کشمیر کی فروخت کا معاہدہ امرتسر ۱۵ اگست کے اعلان آزادی کے بعد خود بخود ختم ہو جاتا ہے۔ آپ نے مزید کہا کہ یہ نہایت ہی افسوسناک بات ہے۔ کہ جب کہ تمام دنیا امن اور خوشحالی کی خواہاں ہے۔ بیچارے کشمیری مسلمان مظالم کا شکار بنائے جا رہے ہیں۔ اور ان کا مقصود صرف اتنا ہے۔ کہ وہ اٹلانٹک چارٹر کے مطابق باعزت زندگی بسر کرنا چاہتے ہیں۔ اس مقصد کے حصول کے لئے وہ اپنے ہزاروں نوجوانوں کو قربان کر چکے ہیں۔ (ا۔ پ)

روزنامہ الفضل لاہور
۱۱ جنوری ۱۹۴۸ء

فرض شناسی

مغربی پنجاب کی اسمبلی کے اجلاس میں حکومت کی کمزوریوں پر بہت کچھ کہا گیا ہے۔ جس کے جواب میں یہ بھی کہا گیا کہ وزراء بھی انسان ہیں کوئی فرشتے نہیں ہیں کہ ان سے کبھی غلطی کا امکان ہی نہ ہو۔ حکومت کے ارباب حل و عقد کے افعال کا جائزہ لینا اور ان کی کمزوریوں کو بے نقاب کرنا فی ذاتہٖ بُرا نہیں۔ اگر اس سے غرض باہمی اصلاح ہو۔ لیکن دوسروں پر اعتراض محض اعتراض کی غرض سے اٹھانا اور ایک دوسرے کی عیب جوئی کی نیت سے اور اپنا رنگ جمانے کی نیت سے یہ فعل نہیں ہونا چاہیئے۔

ہمارا مطلب یہ نہیں ہے کہ اجلاس میں اس قسم کی روح کا اظہار کیا گیا تھا۔ لیکن چونکہ یہ ایک ایسا موقعہ ہے۔ کہ انسان حد اعتدال کے باہر جا سکتا ہے۔ ہم وزارت اور دیگر ممبران کی توجہ اس طرف مبذول کرانا چاہتے ہیں کہ پاکستان اب ایک آزاد ملک ہے۔ اور ہم اپنے کام کے لئے دوسروں کے پاس نہیں بلکہ خود اپنی ضمیروں کے پاس جواب دہ ہیں۔ جس طرح وزیروں کا فرض ہے کہ وہ اپنا کام تندہی سے کریں۔ اسی طرح دیگر ممبروں کا بھی فرض ہے۔ کہ وہ اپنا کام پوری طاقت سے کریں۔ اور جس طرح دوسرے ممبروں کا فرض ہے اسی طرح وزیروں کا فرض ہے۔ جو کام ہم نے وزیروں کے سپرد کر رکھے ہیں وزیروں کو چاہیئے کہ حتی الامکان ان کو سرانجام دیں۔ اور اپنی طرف سے ذرا کوتاہی نہ کریں۔ لیکن دوسرے ممبروں کو بھی چاہیئے کہ کام کی اہمیت اور اس کی مقدار کے لحاظ سے ان کاموں میں وزیروں کا ہاتھ بٹائیں۔ اور ان کاموں کو وزیروں کا کام نہ سمجھیں بلکہ اپنا ہی کام سمجھیں۔ اور جس طرح ایک مالک اپنے ملازم کو کسی کام کا اہل نہ پاکر خود وہ کام کر لیتا ہے۔ اور یہ خیال نہیں کرتا۔ کہ یہ کام ملازم ہی کو کرنا چاہیئے تھا۔ اسی طرح پاکستان کے ہر فرد کو چاہیئے۔ کہ جو کام بھی اس کی دانست میں حکومت کو کرنا چاہیئے تھا۔ اور وہ نہیں کر رہی۔ تو اس کو چاہیئے کہ اگر وہ خود کر سکتا ہو۔ تو خود کرے۔ ورنہ جائز طریقے سے حکومت کی توجہ اس طرف مبذول کرا دے۔

در اصل وزیر بھی عوام ہی سے لئے جاتے ہیں۔ اور جس طرح کی ذہنیت عوام میں موجود ہوتی ہے۔ اسی قسم کی حکومت بھی بنتی ہے۔ اگر حکومت سست ہے۔ اور فرض شناسی میں کوتاہی کرتی ہے۔ تو اس کی ایک اور سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ جن لوگوں میں ایسی حکومت بن گئی ہے۔ وہ سارے کے سارے ایک ہی مرض میں گرفتار ہیں۔ کیونکہ اگر عوام تندرست ہوں۔ تو ایسی بیمار حکومت کے قیام کا امکان ہی نہیں رہتا۔

اگر پاکستان کے رہنے والے اپنی ذہنیت کو بلند کر لیں۔ اور قوم میں ایسے افراد کی اکثریت قائم ہو جائے۔ جو فرض شناسی میں کسی اعلٰے معیار پر پہونچے ہوئے ہوں۔ تو ناممکن ہے۔ کہ ایسی اکثریت کی موجودگی میں کوئی نا اہل کسی قسم کی طاقت حاصل کر سکے۔ لیکن اگر عوام کا معیار فرض شناسی ہی کسی درجہ پر نہ ہو۔ تو محض تو تو میں میں سے کوئی فائدہ نہیں ہو سکتا ہمیں "وہ بولا تو نہیں چلتا وہ بولا تو نہیں چلتا" کی روح سے جلد از جلد بالا ہو جانے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اور بجائے اس کے کہ پہلے ہم دوسروں کو سنوارنے کی کوشش کریں۔ ہمیں پہلے اپنے آپ کو سنوارنا چاہیئے۔ وزیر سے لے کر ادنٰے چپڑاسی تک کو ضرورت ہے کہ وہ اپنا معیار فرض شناسی بلند کرے۔

یقیناً جو لوگ آگے آتے ہیں اور حکومت کے بلند مقام حاصل کرتے ہیں۔ ان کی ذمہ داری عوام کی نسبت بہت زیادہ ہوتی ہے۔ کیونکہ جو کام ان کے سپرد کئے جاتے ہیں۔ وہ قوم کی اجتماعی زندگی پر اثر ڈالتے ہیں۔ اور ان کے نتائج دور رس ہوتے ہیں۔ ان کی ایک ذرا سی چوک کی قوم کو تباہ کر سکتی ہے۔ اس لئے ضروری ہے۔ کہ جو لوگ اپنے کام کو کام کی اہمیت کے مطابق سرانجام دینے کی ہمت اپنے میں نہ پاتے ہوں۔ ان کو دوسروں کے لئے جو اس کے اہل ہوں جگہ خالی کر دینی چاہیئے۔

اس وقت کیا ہر وقت ضرورت ہوتی ہے۔ کہ کسی ملک کی حکومت ایسے ہاتھوں میں ہو۔ جو اپنا کام باحسن طریق سرانجام دے سکتے ہوں۔ لیکن پاکستان کے حالات اس وقت غیر معمولی ہیں عام حالات میں تو شائد اتنا نقصان نہ ہو۔ لیکن موجودہ حالات میں غیر فرض شناسی ایک رکن حکومت کے لئے ناقابل معافی سمجھی جانی چاہیئے۔ اس لئے ارکان حکومت کا سب سے پہلے فرض ہے۔ کہ وہ اپنی اصلاح کریں۔ اور جن کمیوں کی طرف ان کو توجہ دلائی گئی ہے۔ ان کو فوری طور پر دور کریں۔ تاکہ ان کی مثال سے دوسرے لوگ بھی سبق لیں اور فرض ناشناسی کے اس مرض سے جو عام طور پر مسلمانوں میں آجکل پھیلا ہوا ہے نجات حاصل ہو۔ اور ملک د...

قوم شاہراہ ترقی پر گامزن ہو۔

انڈین یونین کا کیس

انڈین حکومت نے پاکستان کے حصہ کا ۵۵ کروڑ روپیہ رکوانے کی وجہ غیر مبہم الفاظ میں یہ بتائی ہے۔ کہ یہ روپیہ اس لئے رکوایا گیا ہے کہ تا پاکستان یہ روپیہ کشمیر کے معاملات میں انڈین یونین کے خلاف استعمال نہ کرے۔ جہاں کشمیر پر اپنا اقتدار حاصل کرنے کے لئے انڈین یونین نے ہر قسم کے دباؤ ڈالنے والے طریقے اختیار کئے۔ ان ہی میں یہ بھی ایک طریقہ ہے۔

اس سے صاف پتہ لگتا ہے۔ کہ جو پوزیشن انڈین یونین نے کشمیر کے معاملات میں اختیار کی ہے قانوناً اور اخلاقاً دونوں طرح سے نہایت کمزور ہے۔ ورنہ وہ اس قسم کے طریقے استعمال نہ کرتی۔ یہ تو بات ہی فضول ہے کہ جب روپیہ کے حصے بخرے کے لئے سمجھوتہ ہوا تھا۔ اس وقت کشمیر کا سوال بھی پیش ہوا تھا یا نہیں۔ جو روپیہ پاکستان کے حصہ میں آیا تھا۔ وہ کوئی انڈین یونین نے خیرات کے طور پر منظور نہیں کیا تھا۔ پاکستان کو اس کا جائز حق دیا گیا تھا ظاہر ہے کہ اس سمجھوتہ میں کسی قسم کی ایسی شرط کا تو خیال ہی نہیں ہو سکتا تھا۔ جس کا اثر ان حقوق پر پڑتا۔ جو نو آبادیوں کے ریاستوں کے ساتھ وابستہ ہیں۔

کشمیر کے معاملہ میں چونکہ انڈین یونین سمجھتی ہے کہ وہ پاکستان کے حقوق پر چھاپہ مار رہی ہے۔ اس لئے وہ ہر قسم کے جائز و ناجائز دباؤ سے اپنا کام نکالنا چاہتی ہے۔ جیسا کہ کہا بھی گیا ہے انڈین یونین کا یہ اقتصادی دباؤ یقیناً پاکستان کے خلاف اعلان جنگ ہی نہیں۔ بلکہ صریحاً جنگی کارروائی کے مترادف ہے۔

خواہ انڈین یونین کو کتنے بھی مضبوط شبہات ہوں کہ کشمیر میں جو مقابلہ اس کی فوجی یورش کا ہو رہا ہے اس میں پاکستان کا ہاتھ ہے۔ لیکن ان شبہات کی بناء پر انڈین یونین کو زیبا نہیں تھا کہ وہ پاکستان کے خلاف کوئی ایسی کارروائی کرتی۔ جو اس کے خلاف بالبداہت جنگی کارروائی سمجھی جائے گی۔ خاصکر جبکہ خود اس نے اس مسئلہ کو انجمن اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں فیصلہ کے لئے پیش کر دیا ہے۔ انڈین یونین پاکستان پر یہ الزام دھرتی ہے۔ کہ وہ کشمیر میں جو اس کا علاقہ ہے۔ اس کے خلاف مدد دے رہی ہے۔ اس کی بناء اس نے ایسی شہادتوں پر رکھی ہے۔ جو اس کے خیال میں اس کے پاس ہیں۔ یہ شہادتیں وہ سلامتی کونسل میں پیش کرے گی۔ اور ثابت کرے گی۔ کہ کشمیر اس کا علاقہ ہے۔ اور اس کے علاقہ میں پاکستان دخل اندازی کر رہا ہے۔ ابھی تک نہ تو یہ شہادتیں پیش ہوئی ہیں۔ اور نہ سلامتی کونسل نے اس کے متعلق کوئی فیصلہ دیا ہے۔ پاکستان کو ایسی معاندانہ کارروائی سے بالکل انکار ہے۔ ظاہر ہے کہ ایسی صورت میں جبکہ انڈین یونین کے الزامات ثابت نہیں ہوئے پاکستان کو قابل مؤاخذہ نہیں ٹھہرایا جا سکتا۔ پاکستان پر جو الزامات لگائے گئے ہیں۔ وہ ابھی تک خالی شبہات کی حد سے آگے نہیں بڑھے۔ ایسی صورت میں کیا انڈین یونین کے لئے جائز ہے کہ وہ ایسا اقدام لے جو صریحاً جنگی کارروائی کے مترادف ہے۔ یا تو اس کو چاہیئے کہ وہ سلامتی کونسل سے اپنا مقدمہ واپس لے لے۔ اور یا پھر تمام ایسی کارروائیوں سے اس وقت تک پرہیز کرے۔ جب تک فیصلہ نہ ہو۔ جب ہم انصاف کے لئے کسی عدالت میں جاتے ہیں۔ تو چاہیئے کہ ہمارا اپنا دامن اس جرم سے پاک ہو جس جرم کا ہم دوسروں کو ملزم گردانتے ہیں۔ اور جس کے لئے انصاف چاہتے ہیں۔ پاکستان کا جرم ابھی تک ثابت نہیں ہوا۔ اور اسکو ثابت کرنے کے لئے وہ سلامتی کونسل میں دعوے پیش کر رہا ہے۔ لیکن انڈین یونین خود اپنے قول اور فعل سے اپنے جرم کو ثابت کر رہی ہے۔ ہماری رائے میں پاکستان کا روپیہ رکوا کر اس نے اپنے کیس کو اور بھی کمزور کر دیا ہے۔ اور سلامتی کونسل میں اس کے اس روپیہ کا اثر ضرور اس کے خلاف پڑنا چاہیئے۔ اور ضرور پڑے گا۔ پاکستان کا جرم تو ابھی وہ ثابت نہیں کر سکی۔ لیکن اپنے جرم کو وہ خود تسلیم کر رہی ہے۔ ایک طرف تو وہ عدالت میں چارہ جوئی کر رہی ہے۔ اور دوسری طرف قانون کو اپنے ہاتھ میں لے رہی ہے۔ اس کی یہ پوزیشن یقیناً ناقابل قبول ہے اور دنیا کا کوئی بھی جج اس بات کو نظر انداز نہیں کر سکتا۔

پتہ مطلوب ہے

(۱) اللہ دتا صاحب ولد رحمت اللہ ولد بابا دادا ساکن موضع وریام ننگل ضلع امرت سر حال بوڑہ منڈی۔ اپنے موجودہ پتہ ڈاک سے فوراً ناظر امور عامہ جودھامل بلڈنگ لاہور کو اطلاع دیں

(۲) شیخ عبدالوہاب صاحب اور ان کے دو لڑکوں عبدالغفار و منظور حسین ساکنان نیا محلہ لدھیانہ کا اگر کسی دوست کو علم ہو کہ یہ تینوں آجکل کہاں ہیں۔ اور ان کا موجودہ پتہ ڈاک کیا ہے۔ تو فوراً ناظر امور عامہ جودھامل بلڈنگ لاہور کو اطلاع کر دیں۔

(۳) محمد صادق صاحب واقف زندگی سابق کارکن پریس اگر یہ اعلان خود پڑھیں۔ تو اپنے موجودہ پتہ سے مطلع کریں۔ اور اگر کوئی اور دوست ان کے موجودہ پتہ سے واقف ہو تو دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں۔

وکیل الدیوان تحریک جدید جسونت بلڈنگ لاہور

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ
کی
مجلس علم و عرفان

لاہور ۹ ماہ صلح - آج بعد نماز مغرب تا عشاء سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز مجلس احباب میں تشریف فرما رہے - اور مختلف امور کے متعلق احباب سے گفتگو فرماتے رہے۔

ایک صاحب نے عرض کیا کہ کیا گوردوارہ کی اینٹیں مسجد کی تعمیر میں استعمال کی جاسکتی ہیں - جبکہ سکھوں نے ایسا کرنے کی اجازت دے دی ہو۔

حضور نے فرمایا اگر سکھوں نے اجازت دے دی ہے تو بے شک یہ اینٹیں مسجد میں استعمال کی جاسکتی ہیں - لیکن اگر انہوں نے اجازت نہ دی ہو - تو پھر انہیں استعمال نہیں کیا جاسکتا - کیونکہ کسی چیز کو بغیر اس کے مالکوں کی اجازت کے استعمال کرنا اسلام میں منع ہے۔

جماعت احمدیہ لاہور کے نظام اور اس کے مختلف حلقوں میں نماز باجماعت ادا کرنے کے انتظام کے متعلق حضور نے مکرم میاں غلام محمد صاحب اختر سے مختلف امور دریافت فرمائے اور بعض ہدایات دیں - اسی سلسلے میں حضور نے نماز باجماعت کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرمایا - اگر کسی جگہ احمدیوں کا ایک ہی گھر ہو - تو اس صورت میں بھی بیوی بچوں کو ساتھ ملا کر نماز باجماعت ادا کر لینی چاہیئے - خورشید احمد

مظالم قادیان کے روزنامچہ میں ضروری تصحیح

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم - اے رتن باغ لاہور

میرا جو مضمون زیر عنوان "گزشتہ فسادات کے تعلق میں چند خاص تاریخیں" الفضل میں چھپ رہا ہے - اس میں بعض غلطیاں رہ گئی ہیں جنہیں دوست درست کر لیں۔

(۱) زیر نمبر ۲ قادیان کی ریل پر جو حملہ ۲۵ جولائی کو ہونا درج ہے - وہ ۲۴ جولائی سمجھا جائے - یہ حملہ دراصل ۲۴ اور ۲۵ جولائی کی درمیانی شب کو ہوا تھا۔

(۲) زیر نمبر ۱۸ الفاظ "ہر باغ" کے بعد الفاظ "اور ہر میدان" کاتب نے چھوڑ دیئے ہیں انہیں درج کر لیا جائے۔

(۳) زیر نمبر ۲۴ میاں شریف احمد صاحب کی روانگی از قادیان ۱۹ ستمبر کے ماتحت درج ہے مگر صحیح تاریخ ۲۰ ستمبر ہے۔

(۴) نمبر ۲۵ پر زیر تاریخ ۱۹ ستمبر موضع کھارا متصل قادیان پر سکھوں کا حملہ درج ہونے سے رہ گیا ہے - وہ درج کر لیا جائے - اور موجودہ نمبر ۲۵ کو نمبر ۲۶ کر دیا جائے - وعلیٰ ھذا القیاس

(۵) زیر نمبر ۴۸ قادیان سے پہلے قافلہ کی روانگی جو ۳ اکتوبر کو درج ہے اسے ۴ اکتوبر سمجھا جائے - اور نمبروں کی ترتیب درست کر لی جائے۔

(۶) زیر نمبر ۵۲ جو دوسرے قافلہ کی روانگی ۵ اکتوبر کو درج ہے - وہ ۶ اکتوبر کو سمجھی جائے - اور ترتیب درست کر لی جائے۔

سیکرٹریان مال حلقہ ہائے جماعت احمدیہ لاہور کیلئے اعلان

اتوار ۴ جنوری کے اجلاس میں ذیل کے حلقوں کے سیکرٹریان مال حاضر نہ تھے - ان کی خدمت میں عرض ہے - کہ وہ اتوار ۱۱ جنوری ۱۰ بجے صبح رتن باغ میں تشریف لائیں رجسٹرات مال ہمراہ لائیں - یا اس سے پہلے خاکسار سے مل کر سمجھ لیں - کہ ہمیں کس قسم کے نقشے کی ضرورت ہے - سول لائنز سلطانپورہ - صدر چھاؤنی - باغبانپورہ - شاہدرہ

خاکسار سیکرٹری مال مرکزی جماعت احمدیہ لاہور

اعلان نکاح

چوہدری عنایت اللہ صاحب مبلغ مشرقی افریقہ کی شادی دختر شیخ مبارک علی صاحب آف فیض اللہ چک حال نیروبی کے ساتھ ہوئی ہے - احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ یہ تعلق جانبین کے لئے مبارک کرے - وکیل التبشیر

سرطان کا علاج

آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں لِکُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ کوئی مرض ایسا نہیں - جس کا علاج نہ ہو۔

سرطان ایک خطرناک قسم کی رسولی ہے - اس کا علاج خاص ہسپتالوں میں ایک قیمتی دھات ریڈیم کے ذریعہ کیا جاتا تھا - مگر ایک ماشہ ریڈیم کی قیمت سترہ سو پونڈ تھی - اس لئے غریب اس علاج سے پورا فائدہ نہیں اٹھا سکتے تھے - ایٹم کی طاقت نے جہاں ہیروشیما اور ناگاساکی کو تباہ کر دیا - وہاں اس طاقت کے مفید پہلو بھی نمایاں ہوتے جا رہے ہیں - انگلستان کے سائنسدانوں نے ایٹم کی طاقت سے ایک سستا ریڈیو فاسفورس نکالا ہے جس سے سرطان کا علاج ہو سکے گا - ریڈیو فاسفورس کے ٹیکے ایجاد کئے گئے ہیں - ابھی تک جتنے سرطان کے مریضوں پر اس کا تجربہ کیا گیا ہے یہ علاج بہت مفید ثابت ہوا ہے۔ عبدالوہاب عمر جودھامل بلڈنگ

رسول انجینئرنگ سکول کا داخلہ

اوورسیر کلاس میں داخل ہونے والے میٹرک پاس طلباء ۱۲ جنوری کو پونچھ ٹرسٹ میں شامل ہو سکتے ہیں - درخواست داخلہ اور فیس دس روپے - امسال Maynard Hall Law College Lahore میں داخلہ ہوگا - سارٹیفکیٹ وغیرہ بعد میں دیئے جا سکتے ہیں - گورنمنٹ پرنٹنگ آفس لاہور سے ۲ روپے کو وہاں کے سپرنٹنڈنٹ سے پراسپکٹس مل سکتا ہے - امسال اوورسیر کلاس میں چونکہ کم لڑکے داخل ہوئے ہیں - اس لئے دوبارہ داخلہ ۱۲ جنوری کو مینارڈ ہال لاء کالج میں ہوگا - سردار بشیر احمد صاحب اوورسیر رسول کالج (گجرات) سے کچھ پرچہ جات اور فارم درخواست وغیرہ منگوا سکتے ہیں - اوورسیر انجینئرنگ سکول رسول بہت مفید کالج ہے - اوورسیر بن کر S.D.O. بھی بن سکتے ہیں - چونکہ اس دفعہ ہندو سکھ نہیں آئے - اس لئے مزید مسلمان امیدواروں کی ضرورت ہے۔

خیریت کی اطلاع مطلوب ہے

(۱) ماسٹر شکر اللہ صاحب واقف زندگی چک ۵۶۵ گ ب ضلع لائلپور کے رہنے والے ہیں اور مرکز کے حکم کے ماتحت ڈسکہ ضلع سیالکوٹ میں بطور مدرس کام کرتے تھے - عرصہ تقریباً سوا دو سال ہونے مفقود الخبر ہیں - جو بھائی ان کا پتہ دے گا - اسے علاوہ شکریہ کے ۱۰۰ روپیہ نذرانہ بھی پیش کیا جائے گا - رحیم بخش آف چک نمبر ۵۶۵ حال رتن باغ جودھامل بلڈنگ لاہور

(۲) محمد اعظم ولد شاہ نواز صاحب شکار ماچھیاں معلوم ہوا ہے - کہ وہ تحصیل ڈسکہ میں ہیں - اگر کوئی ان کا واقف کار یا وہ خود یہ اعلان پڑھیں - تو مندرجہ ذیل پتہ پر خیریت کی اطلاع دیں بشیر الدین احمد متعلم درجہ رابعہ مدرسہ احمدیہ چنیوٹ ضلع جھنگ

(۳) شہید مولوی رحمت اللہ صاحب احمدی ہیڈ ماسٹر سکول جیپال بانگر ضلع لدھیانہ کی بیوی زینب النساء دو لڑکے بشارت احمد و مبارک احمد اور چار لڑکیاں اور ان کا بہنوئی ماسٹر محمد اسمٰعیل اور اس کے بیوی بچے جو کہ ضلع ملتان میں کسی جگہ بابو محمد خان ولد ماسٹر ماموں خان صاحب کے گھر چلے گئے ہوئے ہیں - وہ اس پتہ پر اپنا پتہ ارسال کریں - محمد عبدالمجید خان اسسٹنٹ ٹیچر نوشہرہ تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ

(۴) حکیم علی احمد صاحب احمدی ساکن لنگیری حکیم فضل الٰہی صاحب راہوں حکیم عبدالحنیف صاحب احمدی اوڑ حکیم محمد حسین صاحب احمدی ساکن اوڑ ضلع جالندھر جلد اپنی اور اپنے اہل و عیال کی خیریت سے مطلع کریں - خاکسار حکیم محمد صدیق معرفت پوسٹ ماسٹر حیدر آباد سندھ

(۵) محمد یعقوب و محمد شریف پسران میراں بخش قوم راجپوت سکنہ بیری ڈاکخانہ ادکھ کلاں ضلع گورداسپور اپنی خیریت کی اطلاع فضل کریم جلال پور والے کو اس پتہ پر دیں - ۶۰ دفتر فضل کریم اینڈ کمپنی - پی - اے - ایم - ای رجمنٹل سنٹر کوئٹہ

(۶) برادرم بشیر احمد صاحب امرتسری خلف الرشید مکرم چوہدری انور حسین صاحب وکیل امرتسر کی طرف سے کوئی اطلاع آئے مدت ہوگئی ہے - صرف اتنا پتہ چلا ہے - کہ وہ خیریت کے ساتھ پاکستان پہنچ گئے ہیں - اگر وہ خود اس اعلان کو پڑھیں یا اور کوئی صاحب جو ان کے موجودہ پتہ سے آگاہ ہوں تو اس پتہ پر اطلاع دیں - محمود احمد باجوہ ۱۱ پیل ہوسٹل ایگریکلچرل کالج لائلپور

ذکرِ حبیب علیہ السلام

(تقریر حضرت مفتی محمد صادق صاحب بتقریب جلسہ سالانہ لاہور منعقدہ ۲۷ دسمبر ۱۹۴۷ء)

علمائے اسلام کا مذہب

اہل اسلام کے اکابر علماء ہمیشہ سے یہ مانتے چلے آئے ہیں۔ کہ شرعی نبوت کا خاتمہ ہے۔ غیر شرعی نبوت ختم نہیں ہوئی۔ چنانچہ یہی عقیدہ ان کی کتابوں میں لکھا ہوا چلا آتا ہے۔ مثال کے طور پر ملاحظہ ہو۔

(۱) حضرت محی الدین ابن عربی کا قول جو ان کی کتاب فتوحات مکیہ جلد ۲ صفحہ ۳ پر درج ہے

(۲) عارف ربانی سید عبد الکریم جیلانی کا قول جو ان کی کتاب انسان کامل کے باب ۳۶ میں درج ہے

(۳) حضرت ملا علی قاری اپنی کتاب موضوعات کبیر کے صفحات ۵۸ - ۵۹ میں بھی یہی بات لکھتے ہیں۔ کہ نبوت غیر تشریعی ختم نہیں ہوئی

(۴) حضرت سید ولی اللہ محدث دہلوی نے اپنی کتاب تفہیمات الٰہیہ کے صفحہ ۵۳ پر ایسا ہی لکھا ہے۔

مذہب کیا ہے

میں ابھی لاہور میں ملازم تھا ۱۸۹۶ء یا ۱۸۹۷ء کا ذکر ہے کہ حضور نے خدام کو مذہب پر مضامین لکھنے کا حکم دیا۔ عاجز نے بھی ایک مضمون لکھا۔ جو منشی ظہیر احمد صاحب ساکن کپور تھلہ نے حضور کی خدمت میں پڑھ کر سنایا۔ اور حضور نے بہت پسند فرمایا۔ تمام دوستوں کے مضمون سنکر حضور نے خود بھی ایک مضمون لکھا۔ جس کا خلاصہ مطلب یہ تھا۔

جس مفہوم کو ایک پہلو کے اعتبار سے مذہب کہتے ہیں اسی مفہوم کو دوسرے پہلو کے لحاظ سے شریعت بھی کہتے ہیں۔ اور تیسرے پہلو کے لحاظ سے اس کا نام صراط بھی ہے اور چوتھے پہلو کے لحاظ سے اس کو دین بھی بولتے ہیں۔ اور پانچویں پہلو پر نظر رکھ کر وہ ملت کے نام سے موسوم ہوتا ہے اور چھٹے پہلو کے لحاظ سے اس کا نام مشرب بھی ہے اور ساتویں پہلو کے لحاظ سے وہ نحلہ کے نام سے نامزد ہے۔

سو درحقیقت ایک مذہب اپنی خوبیوں کی وجہ سے تب ہی کامل کہلائے گا۔ جب کہ وہ ساتوں ناموں کے لحاظ سے اپنے اندر سات قسم کی خوبیاں رکھتا ہو کیونکہ جب اس کو واضع حقیقی کی طرف سے سات لقب ملتے ہیں اور وہ لقب ابتدائے دنیا سے چلے آتے ہیں۔ تو یہ پختہ دلیل اس بات پر ہے کہ

ایک کامل مذہب کا کمال ان سات لقبوں کے مفہوم کے تحقق پر موقوف ہے

اور وہ سات خوبیاں باعتبار سات لقب کے یہ ہیں

(۱) اول خوبی مذہب کے مفہوم کے لحاظ سے ہے جس کے معنے روش ہیں اور وہ یہ کہ اخلاقی اور عملی مقام معقول روش پر ہو۔ اور افراط و تفریط سے پاک ہو۔ اور اپنی کسی راہ میں حد اعتدال سے تجاوز نہ کرے۔ جس طرح جسمانی صحت انسان کی جسمانی مواد پر موقوف ہے۔ اسی طرح روحانی صحت کے لئے روحانی حالات کا اعتدال ضروری ہے۔

پس جو تعلیم اخلاقی اور عملی اعتدال پر قائم ہوگی کچھ شک نہیں کہ وہ روحانی صحت کا موجب ہوگی اور بلا شبہ روحانی صحت ایک کمال مطلوب ہے

(۲) دوسری خوبی شریعت کے مفہوم کے لحاظ سے ہے اور شریعت کا مفہوم یہ ہے کہ شریعت لغت کی رو سے اس راہ کو کہتے ہیں جو نمایاں اور روشن ہو اور مشتبہ نہ ہو۔ اسی طرح کامل تعلیم کی خوبی یہ چاہیئے جس میں کوئی تاریکی نہ ہو اور کوئی بات اس کی زبردستی ماننی نہ پڑے۔ اور عقل سلیم اس کے ہر عقیدہ اور اصول کو شناخت کر سکے۔ تا انسان ضعیف البنیان تکلیف مالا یطاق کے لئے مجبور نہ کیا جائے

(۳) تیسری خوبی صراط کے مفہوم کے لحاظ سے ہے۔ صراط لغت عرب میں ایسی راہ کو کہتے ہیں۔ جو سیدھی ہو۔ یعنی تمام اجزا اس کے وضع استقامت پر واقع ہوں اور ایک دوسرے کی نسبت عین محاذات پر۔ اس طرح کامل تعلیم کی خوبی یہ چاہیئے کہ اس کے بعض اصول بعض دوسرے اصولوں سے نشیب و فراز نہ رکھتے ہوں۔ بلکہ باہم وہی تناسب پایا جائے جو ایک خط مستقیم کے نقاط میں باہم متحقق ہوتا ہے۔

(۴) چوتھی خوبی دین کے مفہوم کے لحاظ سے ہے۔ اور دین لغت عرب میں اطاعت اور اجرائے اطاعت کو کہتے ہیں۔ سو اسی طرح کامل تعلیم کی خوبی یہ چاہیئے۔ جو اس میں کامل اطاعت کی ہدایتیں موجود ہوں اور نیز کامل جزا کے وعدے بھی ہوں اور یاد رہے کہ دین کا لفظ لغت عرب میں محض اطاعت اور نیک اعمال کی جزا کے لئے وضع کیا گیا ہے۔ مگر نیک اعمال کے چھوڑنے سے جو کچھ انسان اپنے لئے ایک بدنتیجہ لیتا ہے۔ بطریق مجاز اس کو بھی دین بولتے ہیں۔

(۵) پانچویں خوبی ملت کے مفہوم کے لحاظ سے ہے اور ملت لغت عرب میں راہ کو جلد طے کرنے کو کہتے ہیں۔ سو اس طرح کامل تعلیم کی خوبی یہ چاہیئے کہ اس منزل مقصود تک پہنچنے کے لئے ایسے کامل اور جامع وسائل ہوں جن کے التزام سے جلد تر یہ راہ طے ہو سکے۔

(۶) چھٹی خوبی مشرب کے مفہوم کے لحاظ سے ہے۔ اور مشرب لغت عرب میں اس جگہ کو کہتے ہیں۔ جہاں سے پانی پیا جاتا ہے۔ سو اس مفہوم کے لحاظ سے کامل تعلیم کی یہ صفت ہونی چاہیئے کہ ہر ایک انسان اس سے اپنی پیاس بجھا سکے۔ مثلاً روح جو حقیقی نجات اور سچی خوشحالی کی طالب ہے نہ بناوٹی کی وہ واقعی طور پر گناہ کی لذت سے متنفر ہو کر ایک پاک لذت میں جو شربت شیریں کی طرح مستغرق ہو۔ اور عقل جو ہر عقیدہ اور حکم میں استدلالی طور پر اپنی تسلی چاہتی ہے۔ وہ کامل تسلی کے پانی سے سیراب ہو۔ اور دنیوی زندگی میں یہی شراب طہور ہے۔ جس کی نسبت خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ وسقاھم ربھم شرابا طھورا یعنی خدا سچے مومنوں کو ایک ایسا شربت پلا رہا ہے جو ان کو اندرونی گندوں سے پاک کرنیوالا ہے

(۷) ساتویں خوبی نحلہ کے مفہوم کے لحاظ سے ہے۔ اور نحلہ لغت عرب میں باریک اور دقیق کو کہتے ہیں۔ اور نیز شہد کی مکھی کو۔ سو ان معنوں کے لحاظ سے کامل تعلیم کی خوبی یہ ہے۔ کہ دقائق توحید اور دقائق تقوے اور دقائق عبادت اور دقائق اخلاق میں سے کوئی اس سے فوت نہ ہو۔ اور جس طرح شہد کی مکھی خلاصہ ان تمام پھولوں کا کھینچتی ہے۔ جو اس کی نظر کے سامنے ہیں اسی طرح قانونِ قدرت کے تمام پھولوں کا خلاصہ اس کے اندر ہو۔

اور نحلہ عطیہ بے استحقاق کو بھی کہتے ہیں جو محض فضل کے طور پر ہو۔ اور اس معنی کے رو سے تعلیم کی خوبی یہ ہے کہ اصل عطا یعنی آنکھ اور کان اور عقل اور قیاس اور کشف اور الہام اور جو کچھ انسان کو ترقی کے لئے قوتیں دی گئی ہیں۔ یہ تعلیم ان قوتوں کی خادم ہو اور ان کو بیکار نہ کرے۔ کیونکہ عطیہ زائدہ جو بطور فضل کے ہے۔ صرف اس حالت میں فضل کہلا سکتا ہے۔ جو اصل نعمت سے انکار نہ ہو۔ اور اصل نعمت بھی قائم اور موجود اور مستعمل رہے۔ ضائع اور برباد نہ ہو جائے

"بسم اللہ میں حاضر ہوں"!!

فرمایا:-

"دوستوں کو توجہ دلاتا ہوں۔ جن کے دل میں مرض ہو۔ ان کے پاس اگر کروڑوں روپیہ ہو تب بھی وہ یہ کہیں گے کہ کھانے کو ملتا نہیں۔ چندہ کہاں سے دیں۔ لیکن مومن کے پاس کچھ بھی نہ ہو تو وہ یہی کہے گا کہ بسم اللہ میں حاضر ہوں،،

اللہ تعالےٰ آپ کو ان میں سے کرے۔ جو مومن ہیں۔ اور اپنے امام کی ہر آواز پر لبیک لبیک کی صدا بلند کرتے ہوئے آگے بڑھتے ہیں۔ اور راہ خدا میں قربانیاں کرنے کو ہی بابرکت اور مبارک سمجھتے ہیں۔ انہیں اس امر کا صدمہ نہیں کہ ان سے قربانی کیوں طلب کی جاتی ہے۔ بلکہ اس امر کا خوف ہے کہ حقیقی قربانی کے مطالبہ سے پہلے وہ اس دنیا سے گذر نہ جائیں ہاں مبارک ہیں وہ۔ کیونکہ فتح ان کے نام ہی لکھی جائے گی۔ پس اگر کسی کے دل میں بخل اور راہ خدا میں قربانی کرنے سے دل ہچکچاتا ہے۔ تو حضور کا ارشاد بالا پڑھ کر اپنے مرض کا ازالہ کرے۔ اور ہر مومن مرد و زن سے تحریک جدید کے دفتر اول کے چودھویں سال یا دفتر دوم کے سال چہارم کا وعدہ اپنے امام کے حضور پیش کرے۔

یاد رہے فتح ان کے ذریعہ ہوگی۔ جن کے دل ہر وقت قربانی کے لئے طیار رہتے ہیں۔ جو مشکلات اور تکالیف میں زیادہ قربانی کرتے ہیں۔ پس اگر آپ کو مشکلات ہیں۔ تو چونکہ سلسلہ کو آپ کی ذاتی مشکلات سے زیادہ مشکلات ہیں۔ اسلئے آپ کو اپنی مشکلات کی پرواہ نہیں ہونی چاہیئے۔ بلکہ دین کو دنیا پر مقدم کرنے کا عہد یاد کر کے تحریک جدید کی تبلیغی سکیم میں پہلے سے بھی زیادہ وعدہ کریں۔ اور آخری تاریخ ۷ فروری ۱۹۴۸ء سے قبل آپ کا وعدہ یا آپ کی جماعت کی فہرست حضور کے پیش ہو جائے۔ انہی لوگوں کی کوشش سے فتح ہوتی ہے اور انہی کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کی برکات نازل ہوتی ہیں۔ اللہ تعالےٰ کے نزدیک جماعت کو قائم رکھنے والے بھی یہی لوگ ہیں۔ جو ہر مصیبت میں قدم آگے بڑھاتے ہیں اور کسی صورت میں بھی پیچھے ہٹنے کا نام نہیں لیتے۔

پس آپ تحریک جدید کی قربانیوں سے پیچھے ہٹنے کا نام نہ لیں بلکہ آگے سے بھی زیادہ شاندار وعدہ پیش کریں۔ اللہ تعالیٰ توفیق دے

وکیل المال تحریک جدید

شکریہ

ملک محمد اکبر علی خانصاحب واقف زندگی مدراس نے محترمہ زلیخا بیگم صاحبہ مرحومہ بنت جناب لے۔ ایم علی محی الدین صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ مدراس کی طرف سے مبلغ پانچروپے الفضل کے اعانت فنڈ کے لئے عطا فرمائے ہیں جزاکم اللہ احسن الجزاء (منیجر الفضل)

ضروری تصحیح

افسوس ہے الفضل مورخہ ۱۰ جنوری ۴۸ء کے صفحہ ۵ و ۶ پر "قادیان" کے عنوان سے جو مضمون شائع ہوا ہے۔ اس پر کتابت کی غلطی کی وجہ سے مرزا منظور احمد صاحب کا نام شائع ہو گیا ہے۔ حالانکہ یہ درست نہیں ہے۔ یہ مضمون مکرم صاحبزادہ مرزا ظفر احمد صاحب بیرسٹر [illegible]

مالابار میں تبلیغ احمدیت

(از مکرم مولوی محمد عبد اللہ صاحب مالاباری مبلغ سلسلہ)

اس مہینہ میں خاکسار نے پانچ مقامات کے دورے کئے۔ یعنی ساتان کلم۔ مدراس۔ پینگاڈی۔ کننور کالیکٹ کے اور ۱۰۲۶ میل کے سفر کئے۔ ۳۹ میل بذریعہ موٹر اور ۹۸۷ میل بذریعہ ریل۔

موجودہ نازک اور پرخطر دور کے پیش نظر ہر جگہ خاص طور پر جماعت کی تربیت اور استحکام کے لئے جو کچھ کر سکتا تھا۔ اس کے لئے کوشش کی گئی۔ غیر متوقع طریق پر سلسلہ کو جس انقلاب کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ اس سے جماعتوں پر عائد شدہ غیر معمولی ذمہ داریوں کی طرف جماعتوں کو توجہ دلا کر مالی قربانی اور تبلیغ کے لئے ان میں خاص طور پر تحریک کرتا رہا۔ اور ہر جماعت کو چندوں کی ادائیگی اور جلد سے جلد مرکز کو بھیجنے کے لئے تکرار کے ساتھ نصیحت و تحریض کرتا رہا۔ احمدی بچوں کو اسلامی رنگ اور اسلامی تہذیب سے مزین کرنے کی طرف جماعت کے مردوں ہی کو نہیں بلکہ عورتوں کو بھی نصیحت کی گئی۔ خطبات جمعہ کے ذریعہ ان امور کی طرف توجہ دلانے کے علاوہ ساتان کلم اور پینگاڈی میں عورتوں کو بھی اس کی طرف توجہ دلائی ہے۔

پینگاڈی میں جماعت کی تمام مستورات کو ایک جگہ بلا کر دو دن ان کو وعظ کیا گیا۔ انہیں کئی غیر احمدی مستورات بھی شامل تھیں۔ ان کو موجودہ نازک دور کے بارے میں توجہ دلائی گئی اور بتایا گیا۔ کہ اسلام کی تعلیم اور احمدیت کے نصب العین کی رو سے ان پر کیا کیا ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔ اور ان کے کیا فرائض ہیں۔

اس ماہ میں چار مضامین لکھے گئے دو تامل زبان میں۔ جماعت کو نارڈ کی طرف سے ٹریکٹ کی صورت میں شائع کرنے کے لئے اور دو ملیالم زبان میں۔ رسالہ ستیہ دوتن میں شائع ہونے کے لئے۔ یہ سب تبلیغی رنگ کے مضامین ہیں۔ اور حقیقت یہ ہے کہ ان علاقوں میں تبلیغ کا بہترین ذریعہ رسائل کتب کی اشاعت ہی ہے۔

۱۹ تاریخ کو پینگاڈی میں اور ۲۸ کو کالیکٹ میں مقامی جماعت کے ماہانہ اجلاس میں شریک ہو کر زیر بحث امور میں جماعت کی راہنمائی کرتا اور ضروری ہدایات اور نصائح سے ان کی تربیت کے لئے کوشش کرتا رہا اور ۲۰ تاریخ کو پینگاڈی میں خدام احمدیہ کے ہفتہ واری اجلاس کی صدارت کر کے ان کی تعلیم و تربیت کے لئے بھی کوشش کی گئی۔

ماہ زیر رپورٹ میں ۴۸ خطوط لکھے گئے جن میں کئی خطوط جماعت کی تربیت اور انتظامی امور کے بارے میں جماعتوں کے عہدہ داروں کو لکھے ہوئے تھے۔ اور بعض خطوط غیر احمدیوں کے سوالات کے جواب میں لکھے گئے تھے۔

اس ماہ میں کم و بیش تیس افراد کو انفرادی طور پر تبلیغ کی گئی۔ اس کا زیادہ موقعہ دیگر مقامات کی نسبت کالیکٹ میں زیادہ ملتا ہے۔

کالیکٹ میں ایک سلسلہ لیکچر شروع کیا گیا ہے روزانہ رات کو ½۸ بجے سے ۱۰ بجے تک لیکچر دینے کی تجویز کی گئی۔ لاؤڈ سپیکر کا بھی انتظام کیا گیا ہے۔ پہلا لیکچر گذشتہ رات ہوا ہے۔

ضرورت ہے

"ایک احمدی دوست کو اپنی آئیل فیکٹری کے لئے ایک ٹرینڈ مستری کی ضرورت ہے۔ جو کہ سٹیم انجن پر بھی کام کرنے کا تجربہ رکھتا ہو۔ تنخواہ حسب لیاقت دی جائے گی۔ دوست اپنی اپنی درخواستوں کو امیر یا پریذیڈنٹ مقامی کی سفارش کے ساتھ نظارت ہذا میں بھجوا دیں۔

(نظارت امور عامہ)

۲۔ سندھ اسٹیٹس میں فوری طور پر مندرجہ ذیل اسامیوں کی ضرورت ہے۔

اسسٹنٹ منیجر۔ محنتی دیانتدار تجربہ کار زمینداری کام سے اچھی طرح واقف ہو۔ تعلیم میٹرک۔ صحت اچھی ہو۔ تنخواہ کا گریڈ ۲۵-۲-۶۵-۳-۷۱-۴-۷۵

ڈاکٹر:۔ ایک من غلہ گندم۔ ایک چوکڑی کپاس ایک چوکڑی گندم۔ یعنی چار گھماؤں۔ تنخواہ ۳۱ روپیہ ماہوار ہو گی۔ مکان مفت دفتر سنڈیکیٹ ایم۔ اے۔ انچارج۔ جودھامل بلڈنگ رتن باغ لاہور کو ملیں۔

۳۔ ایک مرحوم بھائی کے دو اخانہ کیلئے جس میں ہر قسم کی انگریزی اور یونانی دوائیں موجود ہیں۔

ایک قابل دیانتدار۔ مخلص اور اچھے ڈاکٹر کی ضرورت ہے۔ شرائط دواخانہ اچھے ہونگے۔ خواہشمند اپنی درخواستیں ناظر امور عامہ جودھامل بلڈنگ لاہور کے پتہ پر بھجوا دیں۔ پناہ گزین ڈاکٹر کو ترجیح دی جائیگی۔

(ناظر امور عامہ)

ضلع گوجرانوالہ کے احباب کیلئے

جماعت ہائے ضلع گوجرانوالہ کے کارکنان سے درخواست ہے کہ وہ اپنی اپنی جماعت کی مردم شماری کر کے جلد از جلد اس کی ایک کاپی ناظر صاحب امور عامہ جودھامل بلڈنگ۔ لاہور کی خدمت میں اور ایک کاپی امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع گوجرانوالہ کے نام ارسال فرما دیں۔ فہرست میں مندرجہ ذیل کوائف مندرج ہوں

نمبر شمار	نام	عمر	شادی شدہ یا غیر شادی شدہ	پناہ گزین یا غیر پناہ گزین	مرد یا عورت	تعلیم یافتہ یا غیر تعلیم یافتہ	جماعت کس تنظیم میں شامل ہے انصار اللہ۔ یا خدام الاحمدیہ یا اطفال احمدیہ یا لجنہ اماء اللہ

نوٹ:۔ جس جس جماعت میں یہ تنظیم نہ ہو۔ وہ جلد از جلد اس تنظیم کو اختیار کریں۔ ۲ نام کے خانہ میں پہلے اہل خانہ کا نام درج ہو۔ بعد میں اس کے گھر کے افراد کا دیا جائے۔ اور اہل خانہ کا نام موٹے الفاظ میں لکھا جائے۔ تاکہ پتہ چل سکے کہ کس گاؤں میں کس قدر خاندان ہیں۔

امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع گوجرانوالہ

احمدی جنتری سنہ ۱۹۴۸ء

محمد یامین تاجر کتب آف قادیان حال منزل کراچی انجمن احمدیہ بندر روڈ۔ کی اس احمدی جنتری کا یہ اکتیسواں سال ہے۔ اس میں تبلیغی مضامین درج ہوتے ہیں۔ اس دفعہ خوشخط اعلیٰ کاغذ لکھائی چھپائی کے ساتھ چھاپی گئی ہے۔ قیمت ۳ فی کاپی ۱۰ کی چھ کاپیاں۔

لاہور میں کوئلے کی سپلائی ختم ہو گئی!

لاہور ۹ر جنوری۔ محکمہ سول سپلائی کیطرف سے پبلک کی آگاہی کیلئے اعلان کیا گیا ہے کہ لاہور میں سافٹ کوک ختم ہو چکا ہے۔ اسوقت صرف فونڈری اور دستکاریوں میں استعمال کے لئے سٹیم کوک اور ہارڈ کوک کی ایک بہت محدود مقدار موجود ہے ان دریں حالات حکومت پنجاب نے سٹیم کول سے کمرہ گرم کرنے اور چولہوں میں جلانے پر پابندی لگا دی ہے۔ اور حکم دیا ہے کہ تا اطلاع ثانی کوئی شخص گھریلو ضروریات کیلئے کوئلہ حاصل کرنیکی درخواست نہ کرے فونڈری اور دستکاریوں کے مالک بھی نہایت کفایت شعاری سے کوئلہ استعمال کریں اور بہت کم مقدار کیلئے درخواست کریں (ا۔پ)

پھانسی سے قبل بیوی اور لڑکی سے آخری ملاقات کی خواہش

رنگون ۹ جنوری معلوم ہوا ہے۔ کہ برما کے سابق وزیر اعظم یوسا نے حکام سے یہ درخواست کی ہے کہ انکی بیوی اور لڑکی کو ان سے جیل میں ملاقات کرنیکی اجازت دی جائے آپنے یہ بھی مطالبہ کیا ہے کہ ملاقات کے وقت اور کوئی آدمی پاس نہیں ہونا چاہیئے کیونکہ آپ اپنی بیوی سے کچھ پرائیویٹ باتیں کرنا چاہتے ہیں۔ ایک اور اطلاع مظہر ہے۔ کہ عدالت میں سزا موت ملنے کے بعد جب یوسا کو جیل لیجاکر علیحدہ کوٹھڑی میں بند کرنیکی کوشش کیگئی تو آپنے اندر جانے سے انکار کر دیا۔ اس پر پولیس نے طاقت استعمال کرنیکی دھمکی اور آپ اندر چلے گئے (گلوب)

برفباری کیوجہ سے گلگت کیطرف نقل و حرکت کے راستے مسدود ہو گئے

سرینگر ۹ جنوری گلوب کو معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے۔ کہ حملہ آور گلگت کیطرف سے ضلع ریاسی میں داخل ہو گئے ہیں یہ ضلع کشمیر کی سرحد کے شہر سکاندہ سے ۲ میل کے فاصلے پر واقع ہے۔ سکاندہ اور گرد و نواح کے اضلاع کی اقلیتوں نے بچاؤ کے لئے فوج بھیجنے کے متعلق گاندھی جی پنڈت جواہر لال نہرو۔ اور دوسرے لیڈروں کے نام برقی پیغام بھیجے ہیں نیز یہ بھی معلوم ہوا ہے۔ کہ سکاندہ کے ہندو اور سکھ یہاں سے بھاگ رہے ہیں ایک بڑے افسر نے اسبات کا انکشاف کیا کہ برف کیوجہ سے فوجی نقل و حرکت بند پڑی ہے امید ہے ہوائی جہاز والی فوجی امداد کیلئے بھیجی جائیگی۔ (گلوب)

مقدس مقامات کی حفاظت کیلئے دونوں حکومتوں کو معاہدہ کرنا چاہیئے

لاہور ۸ر جنوری۔ فقیر محمد بشیر شیخ خانقاہ چشتیہ قطبیہ مہرولی شریف دہلی نے چکوال سے ایک بیان جاری کیا ہے جسمیں آپنے اسبات پر زور دیا ہے۔ کہ ہندوستان اور پاکستان کی حکومتوں کو باہم سمجھوتہ سے ہندوؤں مسلمانوں اور سکھوں کے مقدس مقامات اور مساجد۔ خانقاہوں۔ مندروں درگاہوں۔ قبروں۔ یادگاروں اور اداروں کی تکریم و عزت کی حفاظت کیلئے فوری اور موثر قدم اٹھانا چاہیئے ا۔پ

سٹیٹ کانگرس کی انتظامیہ کمیٹی کا اجلاس

نئی دہلی۔ ۱۰ر جنوری۔ پرجا منڈل کی انتظامیہ کمیٹی کا اجلاس زیر صدارت شیامہ سیتا رامیہ کل شام منعقد ہوا۔ انتظامیہ کمیٹی نے ریاستوں کی موجودہ صورت حالات پر غور کیا۔ اور ایک قرارداد کے ذریعہ مسٹر گوکل بھائی بھٹ سے درخواست کی گئی۔ کہ آپ کوہاپور پرجا منڈل کے معاملات کی تحقیقات کیلئے کوہاپور تشریف لے جائیں۔ آپ کو مکمل اختیارات اس سلسلہ میں دے دئے گئے۔ تاکہ منڈل کے صحیح طور پر کام کرنے کے سلسلہ میں جو مناسب قدم اٹھانا چاہیئے۔ اٹھائیں۔

ممبران اور صدر کے علاوہ مسٹر شنکر راؤ دیو۔ جے نرائن داس اور ہیرا لال شاستری نے اس اجلاس میں شمولیت کی (گلوب)

سی پی کو دو علیحدہ صوبوں میں تقسیم کرنے کا مطالبہ

ناگپور ۱۰ر جنوری سی پی کے ایک لبرل لیڈر ڈاکٹر پنجابراؤ دیشمکھ نے ایک بیان میں یہ تجویز پیش کی ہے کہ صوبہ کو مہاکوشل اور مہاودربھا نامی دو حصوں میں تقسیم کر دیا جائے اور ہندی و مرہٹی زبان بولنے والے علاقوں کے لئے علیحدہ علیحدہ ریجنل وزارتیں قائم کی جائیں۔ سی پی میں چھتیس گڑھ ریاستوں کی شمولیت سے مرہٹی بولنے والے لوگوں کی پوزیشن کمزور ہو گئی ہے (گلوب)

لارڈ مونٹ بیٹن سی۔ پی جائیں گے

ناگ پور ۱۰ر جنوری۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ ہندوستان کے گورنر جنرل لارڈ مونٹ بیٹن اس مہینہ کے آخری ہفتے میں سی۔ پی جائینگے۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ آپ ۲۵ جنوری کو ناگپور پہنچیں گے۔ اور ۲۰ جنوری کو آپ ناگ پور سے جبل پور جائینگے (گلوب)

ناگپور یونیورسٹی کے امتحانات ملتوی کر دئے گئے

ناگپور ۱۰ر جنوری ۱۹۴۸ء میں ہونیوالے ناگپور یونیورسٹی کے امتحانات تین ہفتوں کیلئے ملتوی کر دئے گئے ہیں یہ فیصلہ پناہ گزین طالبعلموں کو سہولیت بہم پہنچانے کیلئے کیا گیا ہے (گلوب)

ہوائی جہاز میں ہوائی جہاز

لندن ۱۰ر جنوری۔ آج جب ایک ہوائی جہاز بکنگھم شائر کے ہوائی اڈے پر اترا تو سٹاف کے ممبر یہ دیکھ کر حیران ہو گئے۔ کہ اس میں ایک اور ہوائی جہاز پڑا ہوا تھا۔ یہ جہاز سپین میں اترتے ہوئے نیچے گر پڑا تھا۔ اسے مرمت کیلئے لندن لایا گیا ہے (گلوب)

سی پی میں پناہ گزینوں کیلئے گرم کپڑے

ناگ پور ۱۰ر جنوری۔ سی۔ پی کے ڈپٹی کمشنروں نے پناہ گزینوں کی امداد کرنے والی ڈسٹرکٹ کمیٹیوں کے تعاون سے پناہ گزینوں کے لئے گرم کپڑے جمع کئے ہیں۔ انہوں نے اس مقصد کے لئے ۵۵۲۱ کمبل ۳۶۹۱ رضائیاں ۱۸۷۴ سویٹر ۱۶۵۲ اونی کوٹ اور ۱۵۲ دوسرے اونی کپڑے جمع کئے ہیں۔ علاوہ ازیں پناہ گزینوں کی مدد کے لئے ۵۵۱۷ روپے نقد بھی اکٹھے کئے گئے ہیں یہ کپڑے اور روپیہ حکومت ہند کو بھیجا جا رہا ہے (گلوب)

والیان ریاست کو چاہیئے کہ وقت کے تقاضوں کو پورا کریں

مہاراجہ بیکانیر کی نصیحت

نئی دہلی ۹ر جنوری۔ آج مہاراجہ بیکانیر کی صدارت میں ۱۰ والیان ریاست و نمائندگان کی ایک میٹنگ ہوئی۔ جو چیمبر آف پرنسز کے ممبر ہیں۔ اور کانسٹیٹیوانیٹ اسمبلی میں اپنی نمائندگی کے لئے اپنا علیحدہ گروپ رکھتے ہیں۔ وزراء کے لئے مشاورتی کمیٹی کے قیام کے تعلق پر بحث و مباحثہ ہوا۔ مہاراجہ صاحب نے دیگر مہاراجگان و نمائندگان کو اس بات کی طرف توجہ دلائی۔ کہ وہ وقت کے مطالبہ کے ماتحت ریاستوں میں انتظامی اصلاحات کو جاری کریں۔ اور اپیل کی۔ کہ وہ اپنی رعایا کا اعتماد حاصل کرنیکی کوشش کریں (ا۔پ)

— کلکتہ ۱۰ر جنوری۔ حکومت مغربی بنگال ہاتھ سے کپڑا بننے کی دستکاری کو زیادہ سے زیادہ فروغ دینے میں کوشاں ہے تاکہ لوگ اپنے پہننے کا کپڑا فوراً تیار کر سکیں اس غرض کیلئے ایک کھدی بورڈ انسٹیٹیوشن قائم کیا گیا ہے (اورینٹ پریس)

امریکہ میں ارزاں ترین موٹر کار تیار کی جا رہی ہے

نیویارک ۱۰ر جنوری۔ امریکہ میں نئی قسم کی موٹر کار تیار کی جا رہی ہے۔ یہ کار دنیا بھر میں سب سے سستی ہو گی۔ اس کی قیمت ۱۴۹ پونڈ ہو گی اور یہ ایک گیلن پٹرول میں قریباً پچاس میل سفر طے کر سکے گی۔ جس کارخانہ میں یہ کار تیار کی جا رہی ہے۔ اس کے منتظموں کا یہ کہنا ہے۔ کہ جب وہ ایک سو کاریں روزانہ تیار کرنے کے قابل ہو جائینگے تو وہ اسے مارکیٹ میں لے آئینگے۔ (گلوب)

سردار ولبھ بھائی پٹیل کاٹھیاوار جا رہے ہیں!

نئی دہلی ۱۰ر جنوری۔ معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند کے نائب وزیر اعظم سردار ولبھ بھائی پٹیل جلد ہی بھاؤنگر اور کاٹھیاوار جا رہے ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ آپ ۱۵ جنوری کو بھاؤنگر روانہ ہوں گے (گلوب)

مشرقی پنجاب کے مسلم ممبران اسمبلی کا اجلاس

لاہور ۱۰ر جنوری۔ مشرقی پنجاب کے مسلم ممبران لیجسلیٹو اسمبلی کا ایک ہنگامی اجلاس ۱۳ جنوری کو شیخ صادق حسن کے مکان ۸ ایم موڈل ٹاؤن لاہور پر منعقد ہو گا۔ (ا۔پ)

مغربی بنگال میں ایک لاکھ مزدوروں کی ہڑتال

کلکتہ ۱۰ر جنوری۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ بنگال پراونشل ٹریڈ یونین کانگرس کے ایما سے صوبہ بھر میں جوٹ۔ کاٹن انجینیرنگ اور دوسرے کارخانوں کے ایک لاکھ سے زائد مزدوروں نے مغربی بنگال سیکیورٹی بل کے خلاف احتجاج کے طور پر ۶ر جنوری سے کام بند کر رکھا ہے مگر خاص کلکتہ میں ہڑتال کامیاب نہیں ہوئی کمیونسٹ پارٹی۔ فارورڈ بلاک۔ بالشویک سنیٹ پارٹی ریولیوشنری کمیونسٹ پارٹی اور ڈیموکریٹک وینگارڈ وغیرہ پارٹیاں ہڑتالیوں کی حمایت پر ہیں۔ مگر سوشلسٹ پارٹی بڑی سرگرمی سے ہڑتال کی مخالفت کر رہی ہے۔ اور اسکو دبانے میں حکومت کے ساتھ ہے (اورینٹ)

آگرے میں بم پھٹنے کیوجہ دو اشخاص ہلاک اور متعدد مجروح

آگرہ ۱۰ر جنوری ایک اطلاع مظہر ہے کہ آگرہ شہر کی پولیس کوتوالی کے سامنے ایک سینما کے باہر مجمع پر دو بم پھینکے گئے۔ اس حادثہ کیوجہ سے دو آدمی ہلاک ہو گئے اور بہت سے زخمی ہو گئے۔ جن میں ہندو اور مسلمان دونوں شامل ہیں۔ اسی وقت فوجی دستہ موقع پر پہنچ گیا اور مجمع کو منتشر کر دیا گیا۔ کئی اشخاص کو گرفتار کر لیا گیا ہے (ا۔پ)

— کراچی ۱۰ جنوری ہز ہائینس سردار داؤد خاں افغانستان کے وزیر اعظم ہز ہائینس سردار محمد ہاشم خاں نے قائد اعظم کے ساتھ دوپہر کا کھانا تناول فرمایا (ا۔پ)

برما کیلئے بیس ہزار جوتے

نئی دہلی ۱۰ر جنوری۔ سرکاری طور پر بتایا گیا ہے کہ برما کی حکومت نے حکومت ہند کو بیس ہزار جوتے مہیا کرنے کے لئے درخواست کی ہے (گلوب)

پاکستان نے حکومت نظام سے کوئی قرضہ نہیں لیا

کراچی ۱۰ر جنوری پاکستان کے فنانس منسٹر مسٹر غلام محمد نے ایسوسی ایٹڈ پریس کے نمائندہ کو ایک بیان دیتے ہوئے بتایا کہ اخباروں کی یہ خبر کہ گویا حکومت نظام نے پاکستان حکومت کو ۲۵ کروڑ روپیہ قرضہ دیا ہے۔ اور روپیہ کراچی پہنچ گیا ہے سراسر بے بنیاد ہے۔ آپ نے بتایا ۱۵ر اگست کے بعد صرف ایکبار حیدر آباد گیا ہوں۔ اور وہاں جانا صرف ذاتی حیثیت رکھتا تھا۔ (ا۔پ)

حکومتِ نظام نے بیس کروڑ روپے کی کفالتیں پاکستان میں منتقل کر دیں!

کشمیر میں محض فوجی اقتدار ہمیں کوئی فائدہ پہنچا سکے گا

ضرورت اسبات کی ہے کہ سیاسی فتح حاصل کیجائے!

(شیخ محمد عبداللہ کی پریشانی)

بمبئی ۱۰ رجنوری۔ آج یہاں ایک پریس کانفرنس میں بیان دیتے ہوئے حکومتِ کشمیر کے رکن اعلیٰ شیخ محمد عبداللہ نے کشمیر میں ہندوستانی فوجوں کی فتح کے بارے میں کامل یقین اور اعتماد کا اظہار کیا۔ پریس نمائندہ کو مخاطب کرتے ہوئے آپ نے کہا۔ کہ جہاں تک فوجی فتح کا تعلق ہے۔ ہم پُر از امید ہیں۔ لیکن ہماری ملٹری فتح حصولِ مقصد کا صرف ایک ذریعہ ہے۔ اصل مقصد نہیں۔ اصل مقصد تو سیاسی اقتدار کا حصول ہے۔ چنانچہ جس چیز کی مجھے فکر لاحق ہے۔ وہ یہ ہے۔ کہ ہمیں سیاسی غلبہ حاصل ہو۔ اگر کشمیر میں پاکستان کو سیاسی فتح حاصل ہو گئی تو پھر ہمیں تاریک مستقبل کو خوش آمدید کہنا پڑے گا۔

اسبات کی وضاحت کرتے ہوئے۔ کہ سیاسی فتح سے کیا مراد ہے۔ آپ نے کہا۔ کہ جب تک ہم فرقہ دارانہ ذہنیت کو ختم کرنے میں کامیاب نہیں ہو جاتے۔ اور کامل ہندو تسلط کے ارادوں کو پاش پاش نہیں کر دیتے ہم نہیں کہہ سکتے۔ کہ ہم نے سیاسی فتح حاصل کر لی ہے۔ آپ نے مزید کہا آجکل ہندوستان نہایت خطرناک دور میں سے گزر رہا ہے۔ آزادی کے معاً بعد فرقہ دارانہ ذہنیت کی جو نئی رو چل پڑی ہے۔ جب تک اُس پر قابو نہیں پایا جائے گا۔ اسوقت تک ہندوستان کو سیاسی فتح حاصل نہ ہو گی۔ اگر ہم یہ سیاسی فتح حاصل نہ کر سکے۔ تو پھر محض فوجی اقتدار ہمیں کوئی فائدہ نہ پہنچا سکے گا۔ ا۔پ

پاکستان میں کانگریس کی موجودہ تنظیم توڑ دی جائیگی

کانگریس آئین کمیٹی کی سفارشات

نئی دہلی ۱۰ رجنوری۔ آل انڈیا نیشنل کانگریس کی طرف سے نیا آئین مرتب کرنے کے لئے جو کمیٹی مقرر کی گئی تھی۔ اس نے اپنی سفارشات پیش کر دی ہیں۔ ان سفارشات میں پاکستان کے لئے علیحدہ آزاد کانگریس کمیٹی کے قیام پر زور دیا گیا ہے۔ اور کہا گیا ہے۔ کہ یہ کمیٹی ہر طرح سے آزاد ہو گی۔ اور ہندوستان کی موجودہ نیشنل کانگریس سے اس کا کوئی تعلق نہ ہو گا۔ اور یہ نئی تنظیم اپنی پالیسی اور طریقِ عمل کار خود مرتب کریگی نیز ہندوستان میں کانگریس کی تنظیم کے سلسلے میں یہ تجویز پیش کی گئی ہے۔ کہ آئندہ موجودہ سالانہ انتخابات کی بجائے۔ انتخابات تین سال بعد ہوا کریں۔ اور صرف ان لوگوں کو رائے دینے کا حق دیا جائے۔ جو کانگریس کے نصب العین اور اقتصادی پروگرام سے پورا پورا اتفاق رکھتے ہوں۔ یہ آئین منظوری کے لئے کانگریس ورکنگ کمیٹی کے آئندہ اجلاس میں پیش ہو گا۔ (گلوب)

جوائنٹ ڈیفنس کونسل کی میٹنگ

لاہور ۱۰ رجنوری۔ پاکستان اور ہندوستان کی جوائنٹ ڈیفنس کونسل کی میٹنگ گیارہ جنوری کو پونے بارہ بجے وزیر اعظم پاکستان مسٹر لیاقت علی خاں کی جائے سکونت پر منعقد ہو گی۔ پاکستان کی طرف سے مسٹر لیاقت علیخاں پاکستان کے کمانڈر انچیف جنرل فرینک مسروی اور پاکستان دفاع کے سیکرٹری مسٹر سکندر مرزا میٹنگ میں نمائندگی کرینگے نیز ہندوستان سے ہندوستان کے وزیر اعظم پنڈت نہرو۔ سردار بلدیو سنگھ اور ہندوستان کے کمانڈر انچیف تشریف لا رہے ہیں۔ ا۔پ

حضرت امام جماعت احمدیہ کی تقریر

بقیہ از صفحہ اوّل

(۲) برطانیہ اور امریکہ سے بھی خوشگوار تعلقات قائم رکھنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ لیکن ان کی چالوں سے ہوشیار رہنا چاہیئے۔ (۳) روس کے متعلق بھی امن پسندانہ رویہ رکھنا چاہیئے۔ اور اپنی طرف سے کوئی وجہ اشتعال پیدا نہ ہونے دینی چاہیئے (۴) عرب ممالک سے زیادہ سے زیادہ دوستانہ تعلقات قائم کرنے چاہئیں۔ (۵) عراق اور شام کے ساتھ ریل کے ذریعے پاکستان کا اتصال قائم کرنا ضروری ہے۔ تاکہ ضرورت پر ان ممالک کے ذریعے سامان آسکے۔ (۶) برما اور سیلون کے مخصوص ملکی حالات اس قسم کے ہیں کہ اُنکے ساتھ بہت آسانی سے گہرے سیاسی تعلقات قائم کئے جا سکتے ہیں۔ اور یہ تعلقات مشرقی پاکستان کی مدد کے لئے بالخصوص بہت اہمیت رکھتے ہیں (۷) سپین۔ ارجنٹائن۔ جاپان۔ آسٹریلیا ابی سینیا اور جنوبی افریقہ سے بھی دوستانہ تعلقات استوار کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے یہ ممالک اپنے اپنے مخصوص حالات کی وجہ سے مسلمانوں کے لئے بہت سے سیاسی فوائد کا موجب بن سکتے ہیں

صاحبِ صدر کی تقریر

آخر میں صدر محترم نے حضور کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اعلان فرمایا۔ کہ ۱۷ رجنوری کو حضرت امام جماعت احمدیہ اسی سلسلے کا آخری لیکچر یونیورسٹی ہال لاہور میں ارشاد فرمائینگے۔

صدر محترم نے فرمایا۔ حضرت مرزا صاحب کے اعلیٰ پُرمغز اور پُر از معلومات لیکچروں کا اصل منشاء ۴

پیغمبرِ اسلام صلعم کے بتائے ہوئے راستے پر چلکر ہم کامیاب ہو سکتے ہیں (نشتر)

ڈھاکہ ۱۰ رجنوری۔ پاکستان کے وزیر رسل و رسائل مسٹر عبدالرب نشتر نے نماز جمعہ کے بعد مسلمانوں کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ قیام پاکستان کے بعد ہماری ذمہ داریاں بہت زیادہ ہو گئی ہیں۔ اور اب ہم کو مزید قربانیوں کیلئے تیار ہو جانا چاہیئے۔ آپ نے مزید فرمایا۔ کہ ضرورت ہے کہ اسلامی روح ہم میں از سر نو پیدا ہو۔ اسلام ایک کو دوسرے پر فضیلت کی اجازت نہیں دیتا۔ مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ پنجابی۔ بنگالی۔ سندھی اور سرحدی کی تخصیص اور تمیز دلوں سے نکال دینی چاہیئے۔ کیونکہ اس جذبہ کی وجہ سے ہم ہندو تہذیب کی چھوت چھات کو اپنانے والے ہونگے ہم کو لازم ہے۔ کہ ہم پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کی بتائی ہوئی۔ تعلیم کے مطابق اپنی زندگی کو ڈھالیں۔ کیونکہ اسی راستے پر چلکر ہم اپنی مشکلات کو سر کر سکتے ہیں۔ ا۔پ

حکومت سندھ کی اقلیتوں سے قابلِ تحسین رواداری

کراچی ۱۰ رجنوری۔ حکومت سندھ نے اپنے ایک پریس نوٹ میں کراچی کے حالیہ فساد میں غیر مسلموں کے مکانات اور دوکانوں پر قبضہ کرنے والوں کو نوٹس دیا ہے کہ وہ جلد از جلد ان کو چھوڑ دیں ورنہ حکومت کیطرف سے زبردستی انکو چھوڑنے پر مجبور کیا جائیگا حکومت چاہتی ہے۔ کہ ہندوکی جائداد واپس انکو دیدی جائے خواہ وہ اُسکو بیچیں یا اُسکو کرایہ پر چڑھا دیں۔ دونوں صورتوں میں ایسے مالکان کو دوبارہ بسانے کی حکومت درخواست کرنی چاہیئے۔ حکومت چاہتی ہے کہ ہندو نقصان اٹھائینگے نبرابانی

۴ یہی ہے۔ کہ ہمارے تعلیمیافتہ طبقہ کو اس اہم موضوع پر غور و خوض کرنے کی طرف توجہ ہو۔ اور انہیں معلوم ہو۔ کہ گو ہمارے سامنے بہت سی مشکلات ہیں لیکن اگر ہم استقلال کے ساتھ ان مشکلات پر قابو پانے کی کوشش کرینگے۔ اور کام کرتے چلے جائیں گے۔ تو یقیناً ہم اپنی منزل کو پا لینگے۔

حضرت مرزا صاحب نے ان لیکچروں کے ذریعہ ہمارے تعلیمیافتہ طبقہ کی بہت بڑی خدمت کی ہے۔ ہم سب دل سے آپ کے ممنون ہیں

امریکہ سے یہودی خفیہ طور پر فلسطین میں اسلحہ بھیج رہے ہیں!

یروشلم ۱۰ رجنوری۔ رائٹر کے نامہ نگار نے نیویارک سے بذریعہ تار اطلاع دی ہے کہ یہاں کی پولیس نے تین بڑی بڑی لاریاں پکڑی ہیں۔ جو بارود وغیرہ کی قسم کے پھٹنے والے مادوں سے لدی ہوئی تھیں۔ جن کا وزن ۶۰ ٹن بتایا جاتا ہے۔ یہ لاریاں ایک مشہور یہودی کے گھر کیطرف جا رہی تھیں۔ عرب ہائیر کمیٹی نے نیویارک پولیس کا شکریہ ادا کیا ہے کہ اس نے ان لاریوں کو پکڑ کر بہت بڑا کام انجام دیا ہے کیونکہ تباہی و بربادی کا سامان فلسطین بھیجنے کیلئے جمع کیا جا رہا تھا۔

پاکستان کا دستور اسلامی اُصولوں کی روشنی میں مرتب ہونا چاہیئے

حضرت امام جماعت احمدیہ کا بصیرت افروز لیکچر

راولپنڈی ۹ رجنوری۔ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد امام جماعت احمدیہ نے کل ایک پبلک جلسے میں تقریر کرتے ہوئے بیان فرمایا کہ پاکستان کا اصول خالص اسلامی اصولوں کی روشنی میں مرتب کیا جانا چاہیئے۔ قیام پاکستان کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ مسلمانوں نے انڈین یونین کے مقابلے میں بہت چھوٹی مملکت حاصل کرنے پر ہی قناعت کر لی۔ کیونکہ وہ جانتے تھے کہ متحدہ ہندوستان میں ان کا اپنا مذہب اور تمدن محفوظ نہیں رہ سکتا تھا۔ آپ نے ریڈ کلف کے ایوارڈ کو غیر منصفانہ اور یکطرفہ قرار دیتے ہوئے فرمایا کہ اس سے بعض لوگوں کی خواہش تو یہ کہ پاکستان کی نئی اسلامی حکومت کو تباہ و برباد کر دیا جائے۔ پورا پورا سامان مہیا کر دیا (اپ)

حکومتِ نظام نے بیس کروڑ روپے کی کفالتیں پاکستان میں منتقل کر دیں

نئی دہلی ۱۰ رجنوری۔ حکومتِ نظام نے گورنمنٹ آف انڈیا کی بیس کروڑ روپے کی کفالتیں جو اسکی تحویل میں تھیں وہ حکومت پاکستان میں منتقل کر دی ہیں۔ حکومتِ نظام کے وزیر خزانہ و امور خارجہ نواب معین نواز جنگ نے جو آجکل دہلی میں ہیں ایسوسی ایٹڈ پریس کو بیان دیتے ہوئے بتایا کہ کفالتوں کا یہ انتقال پاکستان ڈومینین کے ذرِ مبادلہ میں ہوا ہے۔ آپ نے مزید کہا۔ کہ اس انتقال کا فیصلہ بہت پہلے ہی ہو چکا تھا۔ ہندوستان اور پاکستان کے تعلقات میں کشیدگی اسکے بہت بعد رونما ہوئی ہے۔ آپ نے اس خیال کی پرزور تردید کی کہ گویا یہ انتقال انڈیا کے خلاف ایک غیر دوستانہ اقدام ہے۔ آپ نے یہ بھی فرمایا۔ کہ کفالتوں کے اس تبادلے کا پاکستان کے وزیر خزانہ مسٹر غلام محمد کی حیدرآباد میں حالیہ آمد سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ یہ معاملہ تو نومبر میں ہی زیر غور تھا بلکہ خود حکومتِ ہندوستان فرخ نوٹوں کے کام لیتے ہوئے زر نقد میں سے پاکستان کو کافی روپیہ دینے کیلئے تیار تھی۔ چنانچہ اسکی اس رضامندی کو دیکھتے ہوئے حکومتِ نظام نے بھی بخوشی ایسا اقدام کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں سمجھا۔ ا۔پ